بسم اللہ الرحمن الرحیم

9اور10محرم کا روزہ رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا9اور10محرم کا روزہ رکھنا گناہ ہے؟

جواب

9اور10محرم کا روزہ رکھنا ہرگزگناہ نہیں، بلکہ محرم الحرام کے ہر دن کا روزہ بے شمار برکتوں اور فضیلتوں کا سبب ہے، بالخصوص 10محرم الحرام کا روزہ کہ خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے رکھنا ثابت ہے، نیز حضور علیہ السلام نے اس کی ترغیب بھی ارشاد فرمائی ہے، پھر چونکہ 10محرم کو یہودی بھی روزہ رکھتے تھے، لہذا ان کی مشابہت سے بچنے کے لیے اس کے ساتھ9یا11محرم کا روزہ بھی ملانے کا حکم ارشاد فرمایا۔

صحیح مسلم میں حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”وصيام يوم عاشوراء أحتسب على الله أن يكفر السنة التي قبله“ترجمہ: اور میں اللہ سے امید رکھتا ہوں کہ عاشوراء کے دن کا روزہ پچھلے ایک سال کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا۔(صحیح مسلم، صفحہ422، رقم الحدیث1162، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

صحیح بخاری شریف میں ہے ”عن ابن عباس رضي الله عنهما: أن النبي صلى الله عليه وسلم لما قدم المدينة وجدهم يصومون يوما يعني: عاشوراء، فقالوا: هذا يوم عظيم؛ وهو يوم نجى الله فيه موسى، وأغرق آل فرعون، فصام موسى شكرا لله، فقال: أنا أولى بموسى منهم فصامه، وأمر بصيامه“ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے، تو آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے یہود کو ایک دن یعنی عاشورا کا روزہ رکھتے ہوئے پایا، تو انہوں نے کہا: یہ بہت عظمت والا دن ہے، یہ وہ دن ہے، جس میں اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام کو نجات دی، اور آلِ فرعون کو غرق کردیا، پس موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام نے اللہ تعالی کا شکرادا کرنے کے لیے (اس دن) روزہ رکھا۔ تو نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہم موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام کے، ان کے مقابلے میں، زیادہ حق دار ہیں، پس آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے خود بھی اس دن روزہ رکھا، اور اس کے روزے کا حکم بھی دیا۔(صحیح بخاری، صفحہ623، رقم الحدیث3397، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

مسند احمد میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا : ”صوموا یوم عاشوراء، وخالفوا فیہ الیھود، صوموا قبلہ یوما، أو بعدہ یوما“ **ترجمہ : عاشوراء کے دن کا روزہ رکھو، اور اس میں یہود کی مخالفت کرو، اس سے ایک دن پہلے یا ایک دن بعد کا روزہ بھی رکھو۔ (مسند احمد، جلد4، صفحہ52، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)**

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-5155

تاریخ اجراء : 21 محرم الحرام 1448ھ/07 جولائی 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net